السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مطیع الرحمن نظامی کی شہادت... ظلم اور بربریت کی ایک صریح داستان۔ اِس حق پرست امت کی تاریخ میں گو یہ کوئی نیا واقعہ نہیں۔ خونِ مسلم کی ارزانی کے بیان کو کسی کے پاس آج الفاظ نہیں رہ گئے۔

مسلم بے بسی ہی نہیں، مسلم بے حسی بھی آج آپ اپنی زبان ہے۔ حلب سے لے کر بنگلہ دیش تک.. مسلمانوں کا خون ہی خون۔ ناحق۔ سراسر ناحق۔

ظالموں اور بدکاروں کا کوئی آج دندنانا دیکھے.. عالمی رائے عامہ کے زیر تماشا، جو کُتوں اور بِلیوں کے حقوق کے لیے تو چیخ پڑتی ہے، لیکن مسلم خون کی ندیاں گویا کوئی واقعہ ہی نہیں!

عالمی رائے عامہ ہی کیا، مسلم رائے عامہ کیا کم ہے! پاکستان کی سالمیت کے لیے قربانیاں دینے والے مظلوم و مقہور 'سابقہ پاکستانیوں' کے حق میں اپنی اِس پاکستانی رائے عامہ ہی کو دیکھ لیں، جو اس بھاڑے کے میڈیا کے ہاتھوں یرغمال ہو چلی۔

متاعِ کارواں ہی نہیں، احساسِ زیاں پر بھی ڈاکہ پڑ چکا!

برادرانِ اسلام۔ گڑ گڑا کر خدا کا دروازہ کھٹکھٹانے کا وقت ہے۔

ایک شہید کا جانا پوری امت کو زندگی دے سکتا ہے، اگر احساس سلامت ہو۔ لیکن یہاں اتنا خون دیکھ کر بھی معمولات میں شاید ہی کوئی فرق آتا ہو۔ عزائم کو شاید ہی کوئی مہمیز ملتی ہو۔ خدا کی جانب توجہ میں شاید ہی کچھ اضافہ ہوتا ہو۔ اپنے کردار کو امت کے حق میں مفید اور مؤثر بنانے کی شاید ہی کوئی سنجیدہ اسکیم بنتی ہو۔ اپنے روز و شب جیسے تھے ویسے رہے، اگرچہ روز اتنے بڑے بڑے سانحے ہوتے رہیں۔ ہم میں سے اکثر کا حال شاید یہی ہے۔ خدا کے ساتھ معاملات کو بہتر کر لینا امت کے دن پھرنے کا ایک یقینی موجب ہو سکتا ہے۔

بھائیو اور بہنو! امت، میں اور آپ ہیں۔ اِس کا حشر جو ہو رہا ہے وہ ہم دیکھ چکے، اور دو صدیوں سے دیکھتے آ رہے ہیں۔ خدائی میزان میں امت کی اِس حالت کے لیے تو شاید یہی ہے، جب تک کہ اس کو بدل نہ دیا جائے.. ایک ایسی امت کے ساتھ جو جہان میں مار کھانے کے لیے نہیں بلکہ جہان پر اثرانداز ہونے کی صلاحیت رکھے۔ بخدا ہم میں سے ہر شخص امت کو، اس مطلوبہ حالت میں آ جانے کے لیے، کم از کم ایک فرد دے سکتا ہے۔ مطیع الرحمن نظامی کی شہادت پر اور کچھ نہیں تو چلیے امت کو یہی دیں۔ جاتے شہید پر رونا طبعی عمل، مگر اُس سے زندگی مستعار لینا کہیں ضروری ہے۔

سید قطبؒ کے وہ زندہ اشعار مطیع الرحمٰنؒ کی شہادت پر بار بار ذہن میں گونجنے لگے:

أخي إن ذَرَفتَ عليّ الدموع ، وبلَّلتَ قبري بها في خشوع

فأوقِد لهم من رُفاتي الشموع ، وسيروا بها نَحوَ مجدِ تليد.

”میرے بھائی! تم اگر مجھ پر آنسو بہاؤ، اور میری قبر کو اشکوں سے تر کر دو (تو بھی میرا کہنا یہ ہے کہ) میری ہڈیوں کے ریزے سے تم ان کے لیے وہ مشعلیں بنا دو جن کی روشنی میں تم (تمام امت) اپنی آبائی عظمت کی سمت جادہ پیما ہو سکو“۔

خدایا! ایک شہید جاتا ہے تو سارے ہی شہید یاد آ جاتے ہیں!

اللهم تقبَّلْهُم، وارحمهم، واجمعنا بهم في فسيحِ جَنَّاتِك۔

*****

قارئینِ کرام!

چند انتظامی دشواریوں کی بنا پر ایقاظ کی اشاعت فی الحال موقوف کی جا رہی ہے۔ حالیہ شمارہ فروری تا جولائی کے لیے ہے۔ جن حضرات کا پورے سال کا زرِ اشتراک ہمارے پاس آ چکا، وہ اگر پسند فرمائیں تو ان کے بقیہ پانچ ماہ کے زرِ اشتراک کے مقابل ان کو ہماری عنقریب آنے والی تالیف ”مختصر اقتضاء الصراط المستقیم“ بھیجی جا سکتی ہے۔ یا اس کے مقابل وہ ہم سے مطبوعاتِ ایقاظ کی کوئی اور تالیف طلب فرما سکتے ہیں۔ بصورتِ دیگر ہم انہیں ان کا پانچ ماہ کا زرِ اشتراک واپس کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ آپ بذریعہ ڈاک یا ای میل ہمیں اپنے ارادے سے مطلع فرما سکتے ہیں۔ براہِ کرم نوٹ فرمالیجئے: فون یا ایس ایم ایس کے ذریعے آپ کا آرڈر لینے میں بعض انتظامی دشواریاں ہمیں پیش آ سکتی ہیں، لہٰذا اہم سے رابطہ کے لیے ای میل یا سادہ ڈاک کا ذریعہ ہی استعمال کیجئے۔ رابطے کے سرنامے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

رابطہ بذریعہ ای میل: matbooateeqaz@gmail.com

رابطہ بذریعہ فیس بک: https://www.facebook.com/matbooat.eeqaz

رابطہ بذریعہ ڈاک: Post Box No. 10262. Lahore

سوشل میڈیا پر ہماری تحریرات و دیگر اپ ڈیٹس دیکھتے رہنے کے لیے:

https://www.facebook.com/MudeerEeqaz/

https://twitter.com/Hamidkamaluddin/

https://www.facebook.com/eeqaz/